دارالإفتاء

۲۷ رجب کی تاریخ میں شبِ معراج کا ثبوت

ادارہ

سوال

کیا ۲۷ رجب المرجب کو شبِ معراج ثابت ہے؟

جواب

شبِ معراج کے متعلق دو باتیں الگ الگ ہیں: پہلی بات نفسِ معراج کا ثبوت ہے۔ یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے، اس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں۔ دوسری بات شبِ معراج کی تاریخ کی ہے، اس کے بارے میں مؤرخین سے مختلف اقوال منقول ہیں: بعض نے ربیع الاول، بعض نے ربیع الآخر، بعض نے رجب، بعض نے رمضان، بعض نے شوال کے مہینے میں شبِ معراج قرار دی ہے۔

لہٰذا صورتِ مسؤلہ میں ۲۷ رجب کو حتمی طور پر شبِ معراج کہنا درست نہیں۔

"المواهب اللدنّية بالمنح المحمّدية" میں ہے:

"وأما ليلة الإسراء فلم يأت في أرجحية العمل فيها حديث صحيح ولاضعيف. ولذٰلك لم يعينها النبي- صلى الله عليه وسلم- لأصحابه، ولا عينها أحد من الصحابة بإسناد صحيح."

(المقصد الخامس: الإسراء والمعراج :ج:٢، ص:٤٣١، ط: التوفيقية القاهرة)

"احسن الفتاویٰ" میں ہے:

"۲۷ رجب کو یقینی طور پر شبِ معراج قرار دینا سراسر غلط ہے، اس میں کئی قسم کے بہت سے

اختلافات ہیں، صرف تاریخ میں نہیں، بلکہ مبدأ میں، سال میں، مہینے میں، تاریخ میں، دن میں، ہر ایک میں کئی قسم کے اختلافات ہیں۔‘‘ (’’احسن الفتاویٰ‘‘، تحقیق شبِ معراج، ج:۱۰،ص:۷۰، الحجاز، کراچی)

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144307102240 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

آپ ﷺ کا سفرِ معراج جسمانی تھا یا روحانی؟

سوال

کیا حضورِ پاک ﷺ کی معراج روحانی تھی؟ اس کے متعلق علمائے دیو بند کا عقیدہ بھی واضح فرمائیں!

جواب

جمہور محققین علماء کرام کے نزدیک آپ ﷺ کی معراج کا سفر جسمانی تھا، بعض آثار سے جو روحانی معراج کا معلوم ہوتا ہے، اس میں علماء نے یہ تطبیق دی ہے کہ آپ ﷺ کو روحانی معراج بھی ہوئی ہے اور جسمانی بھی ہوئی ہے، اور جو قرآن میں معراج کا مشہور واقعہ ہے، اس میں جمہور صحابہؓ اور تابعینؒ کی رائے اور راجح قول یہی ہے کہ یہ سفر بیداری کی حالت میں جسمانی ہوا ہے، اہلِ سنت والجماعت اور علماء دیو بند کا یہی موقف ہے۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ’’نشر الطیب‘‘ میں لکھتے ہیں:

’’تحقیقِ سوم: ...... جمہور اہلِ سنت والجماعت کا مذہب یہ ہے کہ معراج بیداری میں جسد کے ساتھ ہوئی اور دلیل اس کی اجماع ہے۔‘‘ (نشر الطیب، ص:۸۰، مطبوعہ: سہارنپور)

حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:

’’حضور ﷺ اپنے جسمِ مبارک کے ساتھ معراج میں تشریف لے گئے تھے، اس لیے آپ کی معراج جسمانی تھی۔ ہاں! اس جسمانی معراج کے علاوہ چند مرتبہ حضور ﷺ کو خواب میں بھی معراج ہوئی ہے، وہ منامی معراجیں کہلاتی ہیں؛ کیوں کہ ’’منام‘‘ خواب کو کہتے ہیں، لیکن حضور ﷺ کا خواب اور اسی طرح تمام انبیاء علیہم السلام کے خواب سچے ہوتے ہیں، ان میں غلطی اور خطا کا شبہ نہیں ہوسکتا۔ پس حضور ﷺ کی ایک معراج تو جسمانی معراج تھی اور چار یا پانچ